روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 18/اپریل 2007ء 29 ربیع الاول 1428ہجری 18شہادت 1386ہش جلد 57-92 نمبر 84

یہ جواب کیوں نہ دیا

ایک دن حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ بنت عمرؓ نے حضرت صفیہؓ کے متعلق مذاق مذاق میں کچھ طعن کیا کہ وہ ہمارا مقابلہ کس طرح کرسکتی ہے ہم رسول اللہ کی صرف بیویاں ہی نہیں بلکہ آپؐ کی برادری میں آپؐ کی ہم پلہ ہیں اور وہ ایک غیر قوم ایک یہودی رئیس کی لڑکی ہے۔ صفیہؓ کے دل کو چوٹ لگی اور وہ رونے لگ گئیں۔ آنحضرت ﷺ گھر میں تشریف لائے تو صفیہؓ کو روتے دیکھ کر وجہ دریافت کی۔ انہوں نے کہا عائشہ نے آج مجھ پر یہ چوٹ کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا واہ یہ رونے کی کیا بات تھی تم نے یہ کیوں نہ جواب دیا کہ میرا باپ خدا کا ایک نبی ہارون اور میرا چچا خدا کا ایک بزرگ نبی موسیٰ۔ اور میرا خاوند محمد ﷺ خاتم النبیین۔ پھر مجھ سے بڑھ کر کون ہوسکتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فضل ازواج النبی حدیث نمبر:3827)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بیوی سے حسن سلوک

یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیزیں ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے۔ نہیں نہیں! ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں! دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کرسکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصہ سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مرگئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ ....(النساء :20) ہاں اگر وہ بے جا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے۔

انسان کو چاہئے کہ عورتوں کے دل میں یہ بات جمادے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین کے خلاف ہو کبھی بھی پسند نہیں کرسکتا اور ساتھ ہی وہ ایسا جابر اور ستم شعار نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر بھی چشم پوشی نہیں کرسکتا۔

خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ پس مرد میں جلالی اور جمالی رنگ دونوں موجود ہونے چاہئیں۔ اگر خاوند عورت کو کہے کہ تو اینٹوں کا ڈھیر ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دے۔ تو اس کا حق نہیں ہے کہ اعتراض کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 403)

حسن معاشرت

’’فحشاء کے سوا باقی تمام کج خُلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں اور فرمایا۔ ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے۔ درحقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے اس کا شکر یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔‘‘

ایک دفعہ ایک دوست کی دُرشت مزاجی اور بدزبانی کا ذکر ہوا اور شکایت ہوئی کہ وہ اپنی بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے۔ حضور اس بات سے بہت کبیدہ خاطر ہوئے اور فرمایا:

’’ہمارے احباب کو ایسا نہ ہونا چاہئے۔‘‘

حضور بہت دیر تک معاشرت نسواں کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے اور آخر پر فرمایا:

’’میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔ اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع اور خضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول ص 307)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہوچکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

نمایاں کامیابی

مکرم رشید احمد جاوید صاحب شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مہشان جاوید صاحب نے ائیرو ناٹیکل کالج رسالپور سے ائیر سپیس انجینئرنگ میں اعلیٰ کارکردگی دکھاتے ہوئے بی ایس سی انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ مہشان جاوید کا پراجیکٹ بہترین قرار پایا جس کی وجہ سے اسے ریکٹر NUST کی طرف سے گولڈ میڈل دیا گیا۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے اور اسے آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا رہے اور اسے مزید تعلیم حاصل کرنے والا بنائے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا بنائے۔ خلافت کے پاک اور بابرکت نظام سے ہمیشہ جوڑے رکھے اور جماعت اور والدین کی نیک نامی کا باعث بنائے۔ آمین

دیے جلاؤ محبتوں کے

بہت اندھیرا ہے اس جہاں میں دیئے جلاؤ محبتوں کے
پڑیں گی رحمت کی کرنیں ہم پر چھٹیں گے بادل جو نفرتوں کے

جزا بڑھاتا ہے نیکیوں کی خدا کے گھر میں کمی نہیں ہے
وہ خود سنوارے گا کام ان کے جو کام آتے ہیں دوسروں کے

کسی کی خوشیوں میں خوش رہیں تو اضافہ اپنی خوشی میں ہوگا
نہ ہو جلن کہ پھر اپنے گھر میں ہی آگ لگتی ہے دل جلوں کے

جو کوئلوں کی دکاں میں ہوگا کہیں تو کالک اسے لگے گی
کہ جیسے آتی ہے ان سے خوشبو قریب رہتے ہیں جو گلوں کے

عجیب بے حس ہوئی ہے دنیا کہیں بھی خوفِ خدا نہیں ہے
لگی ہیں مہریں نگاہ و دل پر کواڑ بند ہیں سماعتوں کے

اگر ہے دینے کا ہاتھ اوپر تو شکر لازم ہے عاجزی سے
ہمیشہ دیکھے ہیں چلتے چکر بھلے دنوں کے برے دنوں کے

رہیں یمین ویسار قائم تو قلب کو بھی ثبات ہو گا
کسی پڑوسی کا گھر نہ توڑیں جو تنکے چنتے ہیں گھونسلوں کے

نہ پوچھو مجھ سے کہ کیا گزرتی ہے اپنے پیاروں سے دور رہ کر
خدایا سب کو سکون دینا جو دکھ اٹھاتے ہیں فاصلوں کے

ا۔ب۔ناصر

ساس سسر کا رویہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

''بعض دفعہ گھروں میں چھوٹی موٹی چپقلشیں ہوتی ہیں ان میں عورتیں بحیثیت ساس کیونکہ ان کی طبیعت ایسی ہوتی ہے وہ کہہ دیتی ہیں کہ بہو کو گھر سے نکالو لیکن حیرت اس وقت ہوتی ہے جب سسر بھی، مرد بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہوئی ہے اپنی بیویوں کی باتوں میں آکر یا خود ہی بہوؤں کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ بلاوجہ بہوؤں پہ ہاتھ بھی اٹھا لیتے ہیں۔ پھر بیٹوں کو بھی کہتے ہیں کہ مارو اور اگر مر گئی تو کوئی فرق نہیں پڑتا اور بیوی لے آئیں گے۔ اللہ عقل دے ایسے مردوں کو۔ ان کو حضرت اقدس مسیح موعود کے یہ الفاظ یاد رکھنے چاہئیں کہ ایسے مرد بزدل اور نامرد ہیں۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 49)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب حسن قراءت

(شعبہ تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ کو بتاریخ 12 مارچ 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المھدی ربوہ میں تیسری آل پاکستان تقریب حسن قراءت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے اور صدارت کے فرائض مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے سرانجام دیئے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ربوہ نے تعارفی کلمات ادا کئے۔ اس کے بعد ربوہ سمیت پاکستان کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے قراء اور حفاظ کرام نے تلاوت قرآن کریم ترتیل اور حدر کے ساتھ خوبصورتی سے پیش کی اور بمطابق حدیث نبویؐ کہ ''تم اپنی آوازوں سے قرآن کریم کو خوبصورتی اور عمدگی سے پڑھو اچھی اور عمدہ آواز میں پڑھنا یقیناً قرآن کریم کے حسن کو بڑھا دیتا ہے'' کی عملی تصور پیش کی۔ تلاوت کے دوران حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات بابت قرآن کریم پڑھے گئے۔ بطور سامعین ربوہ کے 270 کے قریب احباب تقریب میں شامل ہوئے اور پروگرام سے مستفیض ہوئے۔ آخر پر صدر مجلس محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے اختتامی کلمات میں اس بابرکت تقریب کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور تجوید القرآن کے بعض قواعد کی حکمت اور اہمیت بیان کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے اختتامی دعا کروائی اور تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی دعا کے بعد تمام شرکاء کی چائے کے ساتھ تواضع کی گئی۔

تقریب آمین

مکرم ماسٹر برکت علی صاحب گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نواسی صبغہ ھرا ڈار بنت مکرم وسیم احمد صاحب ڈار حلقہ گلشن پارک مغل پورہ لاہور نے مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو محض اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل وکرم سے 8 سال میں قرآن کریم ناظرہ ختم کر لیا ہے عزیزہ کی تقریب آمین ان کے گھر میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب صدر حلقہ گلشن پارک تھے جس میں مربی سلسلہ مکرم نصیر احمد صاحب حلقہ گلشن پارک نے عزیزہ سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور صدر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ عزیزہ مکرم اعجاز احمد صاحب ڈار کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم سے والہانہ لگاؤ اور فضائل قرآن سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم آصف محمود قریشی صاحب افضل برادرز گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم قریشی محمد اکمل صاحب افضل برادرز گولبازار ربوہ بعمر 90 سال مورخہ 14/ اپریل 2007ء کو انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ مکرم حافظ قریشی محمد حسین صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کے بیٹے اور مکرم قریشی محمد افضل صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے چھوٹے بھائی تھے آپ ربوہ کے اولین تاجروں میں سے تھے نیز ربوہ کے پہلے سیکرٹری مال ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔ آپ کی اولاد درج ذیل ہے۔ (1) مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ (2) مکرمہ شمس النساء صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مرحوم کینیڈا (3) مکرمہ قمر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی طاہر احمد صاحب پی۔ٹی۔آئی جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن (4) مکرمہ قدسیہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی ناصر احمد صاحب ناروے (5) مکرم اطہر محمود قریشی صاحب ناروے (6) خاکسار (7) مکرم قیصر محمود قریشی صاحب گولبازار ربوہ (8) مکرمہ سعدیہ حنا صاحبہ اہلیہ مکرم رضوان احمد ہارون صاحب کینیڈا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ قریباً چھ ماہ قبل 24۔ اکتوبر 2006ء کو وفات پا گئی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ ثوبیہ حنا صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ہماری والدہ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد یونس صاحب کا دسمبر 2006ء میں رسولی کا آپریشن ہوا تھا۔ لیکن بعد میں کچھ پیچیدگیاں پیدا ہو گئیں جس کے نتیجہ میں نئے نئے امراض پیدا ہو رہے ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ شافیٔ مطلق خدا ہماری والدہ صاحبہ کو معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

دعاؤں اور صدقہ وخیرات کے نتیجہ میں بلاؤں کے ٹلنے اور حفاظت الٰہی کے دلچسپ واقعات

مکرم فضل الٰہی انوری صاحب

آسمان سے کسی انذاری خبر کا ملنا اور دعاؤں، صدقات اور خیرات سے اس بلا کا ٹل جانا ایک ایسی اٹل اور دلآویز حقیقت ہے کہ جن خوش نصیبوں کو اس کا تجربہ ہوا ہے وہی اس کی روحانی لذت صحیح طور پر جانتے اور محسوس کرتے ہیں۔ ذیل میں ایسا ہی ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے جو بتاتا ہے کہ کس طرح ایک نیک بخت احمدی خاتون کو اپنی بچی کے بارے میں ایک انذاری خبر ملی۔ پھر کس طرح انہوں نے دعا، صدقہ اور خیرات کے ساتھ کسی آنے والے ضرر سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے پاک رسول ﷺ کے بتائے ہوئے روحانی نسخے پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ اور پھر اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بچی کے لئے اپنی رحمت کا کیا کرشمہ دکھایا۔ یہ دلچسپ اور روح پرور روئیداد جسے ہماری بہن محترمہ رابعہ مفتی نے تفصیل سے اپنے خط میں بیان کیا ہے، وہ اس عاجز راقم الحروف کے نام اپنے خط میں تحریر فرماتی ہیں:

’’1972ء میں میری لڑکی محمودہ کراچی سے آئی ہوئی تھی۔ اسے اگست میں واپس جانا تھا۔ چونکہ وہ اکیلی تھی اور ساتھ دو سال کی بچی سعدیہ بھی تھی، مجھے بہت فکر تھا۔ چنانچہ میں نے اس کی روانگی سے دو تین ہفتہ قبل استخارہ کرنا شروع کر دیا۔ اس دوران مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں محمودہ سے کہہ رہی ہوں، ’اپنے شوہر کی کمائی سے صدقہ دے دو، خواہ چھ پیسے ہی ہوں‘۔ بعد میں چھ کی نسبت سے مَیں نے چھ روپے صدقہ اس سے دلوایا‘‘۔

آگے اسی استخارہ کی برکت سے انہیں اپنی بچی کے متعلق ایک اَور آسمانی اطلاع ملی۔ فرماتی ہیں:۔

’’چند دن بعد ایک اَور خواب دیکھی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ویران سی جگہ ہے، محمودہ بیٹھی ہوئی ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے ریل کی پٹڑی کے کنارے کسی قدر اونچائی پر بیٹھی ہو، اسکی آنکھیں بند ہو رہی ہیں، جیسے ابھی بیہوش ہو جائیگی۔ اتنے میں کوئی شخص اسے آواز دیتا ہے، اس نے ہاتھوں میں سعدیہ کو پکڑا ہوا ہے اور کہتا ہے، ’لو! اس کو لے لو‘۔ اُس وقت مَیں دل میں خیال کرتی ہوں کہ یہ آدمی بچی اسے اسلئے دکھا رہا ہے کہ کہیں یہ بیہوش نہ ہو جائے‘‘۔

یہ نظارہ پہلے والی رؤیا کے مقابلے میں زیادہ تفصیلی اور واضح طور پر کسی انذار پر مشتمل تھا جس سے بظاہر تو کچھ پتہ نہ لگتا تھا کہ اس کی کیا تعبیر ہو سکتی ہے تاہم ریل گاڑی کی پٹڑی کا دیکھنا بتا رہا تھا کہ کوئی ایسی منذر خبر ہے جس کا تعلق ریل گاڑی سے ہوگا۔ دیگر تفصیلات اس خواب کی ایک معمہ سے کم نہ تھیں۔ لیکن جس طریق پر چند دن بعد ہی اس میں نظر آنے والے جملہ تصویری مناظر ایک ایک کر کے حقیقت بن کر آنکھوں کے سامنے آ گئے، انہیں دیکھ کر انسان کا دل اس یقین سے بھر جاتا ہے کہ ہمارا خدا عالم الغیب بھی ہے اور بڑی قدرتوں اور رحمتوں والا بھی ہے۔ وہ جس کو بچانا چاہتا ہے تو اسے موت کی کچھار سے بھی زندہ نکال لیتا ہے۔

اب دیکھیئے کہ ہماری اس بہن کی بیٹی پر اس سفر کے دوران کیا حادثہ گزرا اور پھر کس طرح اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ان دونوں ماں بیٹی کو بال بال بچا لیا بلکہ ان کے وجود کی برکت سے بہت سے دیگر مسافروں کی جانیں بھی محفوظ رہیں۔ وہ بیان فرماتی ہیں:۔

’’محمودہ یہاں سے لاہور گئی اور وہاں سے 5/اگست کو ’تیز رو‘ پر سوار ہو کر کراچی کیلئے روانہ ہو گئی۔ 6/اگست کی صبح کو لیاقت پور سٹیشن کے قریب اس کی گاڑی کا سامنے سے آنے والی مال گاڑی سے ٹکراؤ ہو گیا۔ یہ حادثہ اتنا شدید اور زبردست تھا کہ بیشتر بوگیاں ایک دوسری سے ٹکرا کر چکنا چور ہو گئیں۔ سینکڑوں مسافر یا تو جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور یا ایسی بری طرح زخمی ہو گئے کہ بمشکل ہی ان سے کوئی بچا ہوگا۔ عام زخمی ہونے والوں کا تو کوئی شمار ہی نہ تھا۔ سب سے زیادہ تباہی انجن کے پیچھے والے چار ڈبوں کی ہوئی جو آپس میں ایسے ٹکرائے کہ ایک دوسرے کے اندر دھنس گئے اور ان میں موجود جملہ مسافر بھی بری طرح کچلے گئے‘‘۔

اب اس بچی محمودہ اور اس کی کم سن بیٹی سعدیہ کی سنیں کہ ارحم الراحمین خدا نے انہیں اور ان کے طفیل اس ڈبے کے سارے مسافروں کو کیسے عجیب و غریب رنگ میں اور معجزانہ طور پر محفوظ رکھا۔ اس کے متعلق محترمہ رابعہ مفتی تحریر کرتی ہیں:۔

’’محمودہ والا ڈبہ انجن کے بالکل پیچھے تھا۔ ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ نقصان اسی ڈبے کو پہنچنے کا احتمال تھا۔ لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ٹکراؤ کے نتیجے میں گاڑی کا انجن، مال گاڑی کے اوپر چڑھ گیا اور محمودہ والا ڈبہ انجن کے اوپر چڑھ گیا اور اس طرح کچلے جانے سے کلیۃً محفوظ رہا۔ حادثہ کے وقت محمودہ اور اس کی بچی اوپر کی سیٹ پر سو رہی تھیں۔ جب حادثہ ہوا، تو ماں بیٹی سیٹ سے نیچے گر پڑیں۔ جب محمودہ کے حواس درست ہوئے، تو اس نے اپنی بیٹی کو سنبھالا۔ مگر گھبراہٹ اور اندھیرے کی وجہ سے کچھ نظر نہ آتا تھا۔ وہ چیخ رہی تھی، میری بچی کہاں گئی۔ اتنے میں ایک اَور مسافر لڑکی، سعدیہ کو ہاتھوں میں اٹھائے آگے بڑھی اور کہا ’دیکھو، باجی! یہ آپ کی بچی ہے؟‘ اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ماں اور بچی دونوں میں سے کسی کو کوئی چوٹ تک نہ آئی تھی۔ پھر ایک سپیشل ٹرین کے ذریعے بچنے والے مسافروں کو کراچی پہنچایا گیا‘‘۔

آخر پر ہماری یہ بہن اپنی بچی اور نواسی کے اتنے بڑے حادثہ سے یوں معجزانہ طور پر محفوظ رہنے کو خدا تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کا ایک نشان قرار دیتے اور اس پر خدا کا شکر بجالاتے ہوئے تحریر کرتی ہیں:۔

’’جب اخبار میں حادثہ کی خبر پڑھی اور یہ بھی کہ اگلے ڈبوں میں سے کوئی مسافر بھی نہیں بچا تو جب تک کراچی سے اطلاع نہیں آئی تھی، یہ 20 گھنٹے کا عرصہ جس کرب اور اضطراب میں گزرا، اس کی کیفیت بیان سے باہر ہے۔ تسلی تھی تو صرف یہ کہ دونوں بچیوں کو خواب میں زندہ سلامت دیکھا تھا۔ سو اللہ تعالیٰ کے فضل سے محمودہ والا سارا ڈبہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ کسی مسافر کو خراش تک نہ آئی تھی۔‘‘

(مکتوب نمبر 36، مورخہ 79-4-4)

استخارہ کے بارہ میں بعض ضروری تصریحات

ازافادات حضرت امام الزمان

اوپر مسز رابعہ مفتی صاحبہ نے لکھا ہے کہ انہوں نے اپنی بچی کے کراچی روانہ ہونے سے پہلے استخارہ کیا جس کے نتیجے میں انہیں وہ منذر خواب آئی جس کے پیش نظر انہوں نے خود بھی صدقہ دیا اور اپنی بچی کو بھی صدقہ اور دعائیں کرنے کے لئے کہا۔ ذیل میں استخارہ کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض ارشادات افادۂ عام کے لئے درج کئے جاتے ہیں:۔

سفر سے پہلے استخارہ

حضرت مسیح موعود کے متعلق آتا ہے کہ آپ اکثر سفر سے پہلے استخارہ کر لینے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ایک بار ایک شخص نے آپ سے اپنے کسی سفر کے متعلق رائے لینا چاہی تو آپ نے فرمایا: ’’آپ استخارہ کر لیں‘‘۔

’’استخارہ سے عقل سلیم عطا ہوتی ہے‘‘

اسی طرح فرماتے ہیں:۔

’’آجکل اکثر...... نے استخارہ کی سنت کو ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیش آمدہ امر میں استخارہ فرما لیا کرتے تھے۔ سلف صالحین کا بھی یہی طریقہ تھا......اصل میں یہ استخارہ ان بدرسومات کے عوض میں رائج کیا گیا تھا جو مشرک لوگ کسی کام کی ابتدا سے پہلے کیا کرتے تھے۔ لیکن اب.......... اسے بھول گئے۔ حالانکہ استخارہ سے ایک عقل سلیم عطا ہوتی ہے جس کے مطابق کام کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔‘‘

استخارہ کا طریق

فرمایا: ’’اس کا طریق یہ ہے کہ انسان دو نفل پڑھے۔ اول رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھ لے اور دوسری میں سورہ الاخلاص اور التحیات میں یہ دعا کرے۔‘‘

(آگے جو دعا آپ نے بتائی، وہ دعائے استخارہ ہی کا اردو ترجمہ ہے۔ یعنی فرمایا کہ اگر عربی میں دعا آتی ہو تو عربی میں، ورنہ اسی دعا کا اردو میں ترجمہ یاد کر لے اور پھر اسے التحیات کے اندر یعنی سلام پھیرنے سے پہلے پڑھ لے)۔

(ملخص از ملفوظات، جلد 4، صفحہ 307)

دعائے استخارہ

ترجمہ: یا الٰہی، میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھی کو سب قدرت ہے، مجھے کوئی قدرت نہیں۔ اور تجھے ہی سب علم ہے، مجھے کوئی علم نہیں۔ اور تُو ہی چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا ہے۔ الٰہی، اگر تُو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے، بلحاظ دین اور دنیا کے، تو تُو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور آسان کر دے اور اس میں برکت دے۔ اور اگر تُو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا میں شرّ ہے، تو تُو مجھ کو اس سے باز رکھ۔

اس سلسلے کا ایک اَور دلچسپ واقعہ ہماری ایک اَور احمدی بہن، عزیزہ آنسہ نصیرہ ملک صاحبہ بنت ملک سعید احمد صاحب اعجاز (گلشن اقبال، کراچی) کا ارسال کردہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ واقعہ بھی خدائے علیم و قدیر کی قدرتوں کا ایک عظیم شاہکار ہے کیونکہ اس میں بھی اس کی قدرت اور رحمت کا چمکتا ہوا صاف جلوہ نظر آتا ہے۔ چنانچہ اس کی تفصیل بتاتے ہوئے آپ تحریر فرماتی ہیں:۔

’’میری بڑی ہمشیرہ نے اپنے شوہر کے پاس واپس انگلستان جانا تھا۔ یہ 1974ء کی بات ہے۔ اس کی روانگی سے ایک روز قبل مَیں نے خواب میں دیکھا کہ عجیب سا چٹیل میدان ہے جس میں چند ایک مٹی کے ڈھیلے بھی پڑے ہیں۔ مَیں دیکھتی ہوں کہ وہاں جگہ جگہ بہت سے لوگ چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں کھڑے ہیں۔ کچھ زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اچانک میری نگاہ جو سامنے پڑی تو مَیں دیکھتی ہوں کہ میری بہن ایک بچے کی انگلی پکڑے چل رہی ہے اور چلتے چلتے اچانک سامنے والے ایک مٹی کے ٹیلے میں دھنس گئی ہے۔ مَیں چونک کر بھاگتی ہوں اور ہاتھوں سے اس مٹی کے ٹیلے کو کھودنے لگتی ہوں اور ساتھ چلاّ چلاّ کر لوگوں کو بھی پکارتی ہوں۔ اتنے میں ہاتھوں سے مٹی ہٹا کر مَیں اس بچے کو باہر نکال لیتی ہوں۔ اندر سے میری بہن کی آواز آتی ہے: ’بچاؤ، بچاؤ‘۔ اسی حالت میں میری آنکھ کھل جاتی ہے اور ساتھ یہ اطمینان بھی ہو جاتا ہے کہ میری بہن کو بچا لیا گیا ہے‘‘۔

یہ منذر نظارہ غیر واضح تھا اور اس سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا مشکل تھا۔ تاہم ہماری اس بہن نے اسے خدائی انذار پر محمول کرتے ہوئے کچھ صدقہ کر دیا۔ پھر یہ انذاری خبر کیونکر پوری ہوئی اور صدقہ کی بدولت خدا نے ہماری اس بہن کیلئے اپنی معجزانہ قدرت

کا کیا نشان دکھایا، چنانچہ وہ تحریر کرتی ہیں:۔

''یہ خواب آنے پر مَیں نے اپنی ایک سہیلی کے مشورہ پر قریب میں گاڑیاں دھونے والے ایک غریب لڑکے کو بلا کر ایک مرغی ذبح کر کے دیدی۔ اگلے روز میری بہن انگلینڈ کیلئے روانہ ہوگئی۔ وہاں سے پندرہ بیس روز بعد اس کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ ہوائی سفر کے دوران ایک عجیب حادثہ ہوگیا۔ ہوا یہ کہ جب جہاز کراچی سے روانہ ہو کر دمشق کے ہوائی اڈے پر اتر رہا تھا تو 'رن۔وے' کے اوپر دوڑتے ہوئے وہ اچانک کچی زمین پر چلا گیا اور وہاں ایک مٹی کے ٹیلے میں دھنس گیا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ تمام مسافر معجزانہ طور پر سلامت رہے۔ نہ ہی کوئی آگ وغیرہ لگی جو عموماً ایسے حادثات میں لگ جایا کرتی ہے، نہ کوئی اَور جانی نقصان ہوا۔ اس پر جہاز کے کپتان کو تو فوراً کراچی واپس بلا لیا گیا۔ ادھر مسافر جہاز کے عملے سے مل کر جہاز کو مٹی کے ٹیلے میں سے نکالنے میں مصروف ہوگئے''۔

غرض اس طرح سے نہ صرف یہ کہ وہ آسمانی خبر جو ایک منذر نظارہ کی صورت میں ہماری ایک احمدی بہن کو دی گئی تھی ہو بہو پوری ہوگئی بلکہ صدقہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کی اور اس کے طفیل جہاز کے سارے مسافروں کی جانیں بھی سلامت رکھیں۔

داعیان الی اللہ خدائی حفاظت میں

حفاظت سماوی کا ایک نرالا اور بہت ہی دلچسپ واقعہ متحدہ ہندوستان میں دو درویشان احمدیت کو اُس وقت پیش آیا جب وہ دعوت الی اللہ پہنچانے کی غرض سے ضلع ہوشیار پور کے ایک رئیس کے پاس گئے۔ چنانچہ اس واقعہ کے راوی مکرم ٹھیکیدار غلام رسول صاحب، جو اِن دو مجاہدین میں سے ایک تھے اس کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مکیریاں ضلع ہوشیار پور میں دعوت الی اللہ کا مرکز کھولا اور احباب جماعت کو دو دو، تین تین ماہ وقف کر کے وہاں جانے کا ارشاد فرمایا تو خاکسار نے بھی اپنے آپ کو وقف کیا۔ ہمارے گروپ میں میرے علاوہ منشی امام الدین صاحب سیکھوانی (والد ماجد مولانا جلال الدین صاحب شمس، سابق امام بیت فضل، لندن) اور چوہدری امام الدین صاحب (والد ماجد چوہدری ظہور احمد صاحب، جو ایک لمبا عرصہ بطور ناظر دیوان سلسلہ کی خدمت بجالاتے رہے) تھے۔''

اب حفاظت سماوی کا وہ نرالا اور محیر العقول سانحہ انہیں کیونکر پیش آیا اس بارے میں آپ فرماتے ہیں:۔

''ایک دن ہمارے امیر وفد سید محمد حسین شاہ صاحب نے ہمیں موضع بھنگالہ رائے جانے کے لئے کہا۔ چنانچہ میں اور مولوی امام الدین صاحب ایک وفد کی صورت میں روانہ ہو گئے۔ ابھی ہم دونوں بھنگالہ رائے کے قریب پہنچے ہی تھے کہ ہمیں ایک خُسرا ملا۔ جب اُسے معلوم ہوا کہ ہم بھنگالہ جارہے ہیں تو وہ کہنے لگا کل اسی جگہ تمہارے امیر کو لوگوں نے مارا ہے۔ ان کے منہ پر گند ملا ہے اور ان کے کپڑے خراب کئے ہیں۔ آپ کیوں وہاں جارہے ہیں؟''

یہ بات سن کر بجائے اس کے کہ ان داعیان الی اللہ کے حوصلے پست ہو جاتے، وہ اَور بھی مومنانہ جرأت کے ساتھ آگے بڑھے اور سیدھے وہاں کے رئیس، جو رائے صاحب کہلاتے تھے، کی کوٹھی پر پہنچ گئے۔ وہاں آپ نے کیا دیکھا اور رائے صاحب نے آپ سے کیا سلوک کیا، اس بارے میں فرماتے ہیں:۔

''وہ سامنے کرسی پر بیٹھا تھا۔ ہم نے اندر داخل ہوتے ہی اسے السلام علیکم کہا۔ اس کا تو اُس رئیس نے کوئی جواب نہ دیا، مگر جونہی ہم نے کہا: رائے صاحب! ہم کوئی سوال کرنے نہیں آئے، ایک پیغام لے کر آئے ہیں۔ اگر آپ دو منٹ کے لئے ہماری بات سن لیں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی، تو ہماری اتنی سی بات کہنے پر وہ غصے میں آکر کہنے لگا: یہاں سے نکل جاؤ، دوڑ جاؤ۔ مَیں نے کہا، رائے صاحب! ہم نے نکلنا تو ہے ہی، لیکن آپ ہماری بات تو سن لیں۔ اِس پر اُس نے اپنے ایک نوکر کو آواز دی اور کہا کہ ان لوگوں کو دھکے مار کر یہاں سے نکال دو۔ منشی امام الدین صاحب نے یہ صورتحال دیکھی تو کہنے لگے، چلو، واپس چلیں۔ مگر مَیں نے کہا جو کچھ یہ کرنا چاہتے ہیں پہلے وہ تو کرلیں۔ پھر ہم واپس بھی چلے جائیں گے''۔

آگے فرماتے ہیں:۔

''ابھی ہم کھڑے ہی تھے کہ ان کا ایک اَور نوکر ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میاں صاحب! یہاں سے چلے جاؤ۔ ہم اس نوکر سے بات کر ہی رہے تھے کہ رائے صاحب نے اسی نوکر کو گالی دے کر کہا کہ اگر یہ نہیں نکلتے تو شکاری کتّے ان پر چھوڑ دو۔ وہ نوکر جو اپنے مالک کے تیور دیکھ چکا تھا، اندر گیا اور جا کر کتّوں کو چھوڑ دیا۔ کتّے ہمارے قریب آئے اور کھڑے ہو گئے، انہوں نے ہماری طرف دیکھا تک نہیں۔ اب مَیں نے منشی امام الدین صاحب کو کہا کہ اب ہمارا کام ہو گیا ہے، اب ہم واپس چلتے ہیں''۔

واپس پہنچ کر ان کی اپنے امیر وفد سے جو گفتگو ہوئی اسے بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''شام کو جب ہم واپس اپنے مرکز میں پہنچے اور اپنی رپورٹ لکھوائی تو ہم نے شاہ صاحب سے دریافت کیا کہ قبلہ! کل آپ نے اپنی رپورٹ کیوں نہ بتائی؟ سنا ہے کہ آپ کو لوگوں نے مارا بھی ہے اور کپڑے بھی پھاڑے ہیں۔ اور پھر صبح صبح آپ نے ہمیں وہاں بھیج دیا۔ اب شاہ صاحب کا جواب بھی سن لیں۔ کیا عجیب مومنانہ لطافت سے مرصع جواب تھا۔ وہ فرمانے لگے: ''مَیں نے اسی لئے تو آپ کو وہاں بھیجا تھا کہ آپ بھی اتنے بڑے ثواب سے محروم نہ رہیں''۔

آگے لکھتے ہیں:۔

''ہماری رپورٹیں ساتھ ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پہنچائی جارہی تھیں۔ یہ رپورٹ بھی ہمارے مرکز (قادیان) پہنچنے سے پہلے وہاں پہنچ چکی تھی۔ پھر جب ہم اپنا وقف پورا کر کے واپس قادیان آئے تو حضور نے خاص طور پر مجھے قصر خلافت میں بُلا کر یہ واقعہ زبانی سنا۔ پھر اپنی خوشنودی کا سرٹیفکیٹ عطا فرمایا جو افسوس ہے تقسیم ملک کے ہنگاموں میں ضائع ہو گیا''۔

یہ عاجز، راقم الحروف، بھی اپنے ساتھ بیتا ہوا ایک اسی قسم کا واقعہ بیان کرنا چاہتا ہے جس سے غیر ذوی العقول پر تصرف الٰہی کی ایک اَور شہادت قائم ہوتی ہے۔ اس واقعہ کی سرگزشت یوں ہے کہ:

خاکسار جن دنوں اسلام آباد (پاکستان) میں بطور مربی مقیم تھا (یہ 78-1977 کی بات ہے) تو مرکز سے ایک حکم موصول ہوا مجھے بعض ممالک کے سفراء سے ملنا تھا جس کیلئے مجھے بعض سفارتخانوں کی تلاش میں کافی تگ و دو کرنی پڑی، کیونکہ مَیں ابھی وہاں نیا نیا آیا تھا اور سفارت خانے بھی سابق دارالحکومت کراچی سے نئے نئے منتقل ہوئے تھے۔ اپنی اس مہم کے دوران ایک دن سڑک پر چلتے ہوئے مجھے ایک سفارت خانے کا بورڈ نظر آیا۔ مَیں فوراً اس طرف لپکا۔ باہر کا بڑا گیٹ کھلا ہی تھا، جیسا کہ عموماً سفارتخانوں میں ہوتا ہی ہے۔ مَیں بے دھڑک اندر چلا گیا۔ چند قدموں کے فاصلے پر مَیں نے دائیں جانب ایک چھپّر کھٹ کے نیچے دو کتّے بیٹھے ہوئے دیکھے۔ مَیں حیران تو ہوا کہ سفارتخانے میں کتوں کا کیا کام، مگر مَیں انہیں دیکھ کر آگے بڑھ گیا۔ کتّے بھی مجھے دیکھ کر کچھ عجیب سی آوازیں نکالنے لگے، تاہم ان میں سے کوئی بھی نہ بھونکا، نہ میری طرف بڑھا۔

اب آگے کوٹھی نما بنگلے کی جب مَیں نے گھنٹی بجائی تو اندر سے ایک غیر ملکی وضع قطع کی خاتون نکلی۔ پہلے تو وہ یہ معلوم کر کے حیران ہوئی کہ ایک اجنبی یہاں کیسے آگیا۔ دوسرے یہ کہ مَیں کتّوں سے بچ کر کیسے نکل آیا۔ کتّے بھونکے بھی نہیں تھے۔ دراصل جیسا کہ مجھے جلد معلوم ہو گیا:۔

یہ سفارتخانہ نہیں تھا، بلکہ اس ملک کے سفیر کی جائے رہائش تھی۔ جب مَیں نے بتایا کہ مَیں سفیر صاحب سے ایک ضروری کام سے ملنا چاہتا ہوں تو وہ خاتون جو غالباً سفیر صاحب کی بیگم تھی، کہنے لگی کہ یہ سفارتخانہ نہیں۔ پھر اس نے مجھے سفارتخانے کا پتہ بتایا اور جب مَیں واپس ہونے لگا تو وہ مجھے بڑے گیٹ تک خود چھوڑنے آئی اور انگریزی زبان میں بولی:

You are lucky, my dogs have done you no harm.

مَیں نے جب پوچھا کہ کیا کتّے بندھے ہوئے نہیں تھے تو وہ کہنے لگی، یہی بات تو مجھے حیران کر رہی ہے۔ ہم کتوں کو اپنی حفاظت کے خیال سے دن کو بھی کھلا رکھتے ہیں، کیونکہ یہاں کسی اجنبی کا کام ہی نہیں۔

مَیں اس غیبی حفاظت پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالایا اور دیر تک شکر بجالاتا اور سوچتا رہا کہ اگر آج خدا تعالیٰ کی یہ خاص حفاظت میرے شامل حال نہ ہوتی تو میرا کیا حشر ہوتا۔ یہ ایسا واقعہ ہے، جو مَیں جب بھی یاد کرتا ہوں میری روح خدا کے حضور شکر کے جذبات سے لبریز ہو جاتی ہے۔ گھر میں بھی آکر یہ واقعہ سنایا اور اس کے بعد اکثر اسے خدا تعالیٰ کے منجملہ دیگر احسانات کے یاد کیا جاتا ہے۔ فالحمدللہ۔

ہفت منزلہ عمارت

کرنل محمد خان لکھتے ہیں۔

گرمی کی چھٹیوں کی وجہ سے یونیورسٹی بند تھی اور طلبا و طالبات کے بغیر یونیورسٹی کی سیر محض کھنڈروں کی سیر تھی بہرحال ہم نے قدم رکھا ادھر بیس پچیس چمگادڑیں ہڑ بڑا کر اڑیں اور ہمارے گرد احتجاجی چکر کاٹنے لگیں۔ طلباء کے ہوسٹل دیکھے تو محسوس ہوا یہاں بھکشو رہتے ہوں گے اور چند لڑکے جو وہاں موجود تھے سچ مچ بھکشو لگتے تھے۔ سوائے اس کے کہ ان کے بال اصلی بھکشوؤں سے ذرا لمبے اور ان کے کپڑے ذرا زیادہ گندے تھے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی ہمارے ٹیکسلا کی ہم عمر تو نہیں لیکن ایسی نوخیز بھی نہیں۔ کوئی چھ سو سال کے پیٹے میں ہے۔ مگر یہ انگریز کی ضد ہے کہ اپنی قدامت پرستی کے جوش میں ان کھنڈروں سے چمٹا ہوا ہے۔ یہ نہیں کہ اسے خوبصورت عمارت بنانی نہیں آتی۔ اس کی نئی عمارات تو خوابوں کی دنیا سے لائی ہوئی لگتی ہیں۔ لیکن آکسفورڈ کی عمارتیں جتنی پرانی ہیں تعلیم اتنی ہی نئی ہے۔ گویا انگریزوں نے یہاں بھی وہی حرکت کی ہے جو پاکستانی مزاج کے منافی ہو۔ ہمارے مزاج کا تقاضا تو یہ تھا کہ کیمپس اپ ٹوڈیٹ ہو، تعلیم خواہ ایک دو صدیاں پچھڑی ہوئی ہو اور ہماری جدید ترین تعلیمی دریافت کی تو انہیں خبر ہی نہیں کہ یونیورسٹی موجود ہے مگر تعلیم مفقود کہ طلبا جلوس نکالنے چلے گئے اور استاد انتظار کرتے کرتے ریٹائر ہو رہے ہیں۔

لیکن آکسفورڈ کے کیمپس پر کوئی چیز چھائی ہوئی تھی اور وہ تھی ایک کتب خانے کی عمارت۔ بوڈلین لائبریری۔ بوڈلین اس لئے کہ جن صاحب نے آج سے تین چار سال قبل اس کی بنا رکھی تھی، ان کا اسم گرامی بوڈلے تھا۔ ہمارے یہاں اس نام کے ملنگ ہوتے تھے۔ مگر اس برطانوی ملنگ نے تکیہ کی بجائے کتب خانہ تعمیر کیا اور آج یہ عالم ہے کہ اگر اس ہفت منزلہ لائبریری کی الماریوں کو ایک سیدھی قطار میں رکھا جائے تو بقول مسٹر ڈیوس پورے پندرہ میل لمبی قطار بنتی ہے یعنی لاہور سے کالا شاہ کاکو تک لمبی لائبریری۔ ظاہر ہے کہ ایک گھنٹے میں ساری لائبریری کو پیدل چل کر دیکھنا ممکن نہ تھا اور کار میں بیٹھ کر ہفت منزلہ عمارت کی سیر کی نہیں جاتی۔ چنانچہ ڈیوس سے ہم نے صرف ایک منزل دکھانے کی درخواست کی اور اس نے ہماری خاطر مشرقی مخطوطات کا حصہ چنا مگر جب یکے بعد دیگرے اپنے ابا کی کتابیں، یہ علم و حکمت کے موتی دیکھے تو بخدا دل پارہ ہونے لگا، لیکن کچھ دیر بعد دل اس خیال سے سنبھلنے لگا کہ اس دیار غیر میں ہمارے خزانے دیمک اور کباڑیوں سے تو محفوظ ہیں اور بوریوں کی بجائے شیشے کی الماریوں میں تو رکھے ہیں۔ اور مزید یہ کہ یہاں کوئی خدا کا بندہ انہیں پڑھنے بھی آ تو نکلتا ہے۔

(بسلامت روی......)

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

میں نے زندگی بے مقصد نہیں گزاری

ڈاکٹر کرسچن فریڈرک سموئیل ہانیمن

ہومیوپیتھی کا موجد

Dr. Christian Fredric Samuel Hanemann

انیسویں صدی دنیا کی تاریخ میں ایک ایسی صدی کے طور پر یادرکھی جائے گی جس میں ہر علم میں بڑی بڑی ترقیات ہوئیں۔ نئی نئی ایجادات ہوئیں یا ان تمام علوم میں ہونے والی آئندہ کی ترقیات اور آئندہ ہونے والی بڑی بڑی اہم ایجادات کی بنیادیں اس صدی میں رکھی گئیں۔ ایسا بھلا کیوں ہوا؟ یہ اس لئے ہوا کہ اس صدی میں حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود نے پیدا ہونا تھا جس کی صداقت کی ایک نشانی الٰہی کتابوں میں یہ لکھی ہوئی تھی کہ زمین کے اندر جو کچھ ہوگا وہ اسے باہر نکال دے گی اور آسمان کی بھی کھال اتاری جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس زمانہ میں زمین اور آسمان کے بیشمار رازوں سے جن سے انسان اب تک واقف نہیں ہو سکا تھا واقف ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسی ہی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں خداتعالیٰ نے اپنی منشاء کے عین مطابق ظاہری اور باطنی علوم کے رازوں سے پردے اٹھائے۔ ایسی ہی ایک ترقی علم طب کے میدان میں بھی ہوئی جب ایک جرمن ڈاکٹر سموئیل ہانیمن (Samuel Hanemann) نے شفا دینے کے ہومیوپیتھی (Homoeopathy) اصول دنیا کو بتائے۔

ابتدائی حالات

سموئیل ہانیمن جن کا پورا نام ''کرسچن فریڈرک سموئیل ہانیمن'' ہے۔ 10/اپریل 1755ء میں جرمنی کے علاقہ ''سیکسنی'' کے ایک خوبصورت قصبہ ''میسن'' میں پیدا ہوئے۔

ہانیمن کے والد کا نام ''کرسچن گولفریڈ ہانیمن'' تھا جو اپنے قصبہ میں چینی کے برتن بنانے والی ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا۔ وہ اس فیکٹری کے چینی کے برتنوں پر رنگ و روغن کرتا اور ان پر پھول اور بیل بوٹے بناتا تھا۔ ہانیمن کے والد کی تنخواہ بہت ہی کم تھی۔ چنانچہ سموئیل ہانیمن نے ایک بہت ہی غریب گھرانہ میں پرورش پائی اور اسی غربت اور محنت مشقت والے ماحول نے اس کے اندر محنت کرنے اور اپنی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں سے بھرپور کام لینے کی عادت ڈالی۔ اس نے اپنی ابتدائی تعلیم بھی بڑی غربت کے ایام میں اپنے قصبہ ''میسن'' کے پبلک سکول میں حاصل کی۔ اس ابتدائی تعلیم کے حصول کے دوران ہی وہ وقت بھی آگیا جب ہانیمن کا والد اپنی مالی حالت کی کمزوری کی وجہ سے اس کی مزید تعلیم جاری نہیں رکھ سکتا تھا نیز اسے اپنے کام میں بھی اپنے بیٹے سموئیل ہانیمن کی مدد کی ضرورت تھی۔ چنانچہ اس نے ہانیمن کو سکول سے نکلوالیا۔ ہانیمن کو پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا، اسے سکول چھوڑنے کا بہت افسوس ہوا۔ ہانیمن کے اساتذہ، جو ہانیمن کی ذہانت اور بے انتہا لگن اور محنت سے بہت متاثر تھے، اس کی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے ہانیمن کے لئے یہ انتظام کیا کہ وہ سکول کے بچوں کو ٹیوشن پڑھائے اور اس طرح اپنی تعلیم کے اخراجات پورا کرے۔ چنانچہ اس نے چھوٹی کلاسوں کو لاطینی زبان میں پڑھانا شروع کر دیا۔ اس وقت ہانیمن کی عمر صرف 12 سال تھی جب وہ چھوٹی جماعتوں کو ابتدائی لاطینی زبان سکھانے کا استاد بن گیا اور یہ اس کیلئے ایک بہت بڑے اعزاز کی بات تھی۔

1775ء میں 20 سال کی عمر میں ہانیمن لیپزنگ یونیورسٹی (Leipzing University) میں داخل ہوا۔ یہاں پر بھی اسے گزراوقات کے لئے پیسوں کی ضرورت تھی۔ چنانچہ اس محنتی نوجوان نے اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہاں کے طالب علموں کو جرمن اور فرانسیسی زبان پڑھانا شروع کر دی اور ساتھ ہی اس نے کیمسٹری اور میڈیکل کی انگریزی کتابوں کا جرمن زبان میں ترجمہ کرنا شروع کر دیا تاکہ آمدنی میں اضافہ ہو اور وہ آسانی سے اپنے علم کی پیاس بجھاتا رہے۔

طب کی عملی تربیت

1776ء میں ہانیمن ''وی آنا'' چلے گئے جہاں وہ ''برادر آف مرسی'' کے ہسپتال سے منسلک ہوئے یہاں طب کے عملی شعبہ کی مشق بھی کروائی جاتی تھی۔ چنانچہ یہاں سے انہوں نے طب کی عملی تربیت بھی حاصل کی اور ڈاکٹر کیوران (Dr. Quarin) جو ہانیمن کا بڑا شفیق استاد تھا۔ ان کے ساتھ انہوں نے ان کے پرائیویٹ مریض بھی دیکھنے شروع کئے اس استاد کا وہ واحد شاگرد تھا جسے ان کے پرائیویٹ مریض دیکھنے کی بھی اجازت تھی۔

24 سال کی عمر میں 1779ء میں ارلنجن یونیورسٹی (University of Erlangen) سے انہوں نے ڈاکٹر آف میڈیسن کی ڈگری حاصل کی اور 1780ء میں ہیٹسڈٹ (Hettstedt) میں باقاعدہ پریکٹس شروع کر دی۔ 1782ء میں انہوں نے 27 سال کی عمر میں ریٹ کچلر (Henriette Kuchler) نامی ایک خاتون سے شادی کر لی۔

مروجہ طب سے بے اطمینانی

کیمیادانی میں اس کی عظیم الشان مہارت کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہو گیا چنانچہ اُسے اس زمانہ میں ''چیف کیمسٹ'' کا نام دیا جاتا تھا۔ لیکن وہ پرانی مروجہ طب کے اصولوں اور طریقہ کار سے بالکل مطمئن نہیں تھا بلکہ اس کے خیال میں یہ طریقہ علاج اتنا تکلیف دہ اور اذیت ناک تھا کہ بیماری کے علاج سے بجائے اس کے کہ بیماری ختم ہو انسان کے مزید بیمار ہو جانے کا احتمال ہوتا تھا۔ چنانچہ وہ اپنے ایک دوست کو لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے لئے یہ بڑی اذیت ناک بات تھی کہ میں لوگوں کی ذاتی آراء اور فرسودہ تصورات پر مبنی مروجہ طب کے اصولوں کے مطابق لوگوں کا علاج کرتا اور علاج کے نام پر مریضوں کو مزید تکلیف دیتا اس لئے میں نے طب کی پریکٹس سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کیا۔

سچ کی خاطر قربانی

راستی کے ساتھ یہ ہانیمن کی گہری محبت ہی کا نتیجہ تھا کہ اس نے اپنی کامیاب پریکٹس کو ترک کر دیا۔ اسے مالی طور پر اس کا بہت نقصان بھی ہوا لیکن اس کے اس سچ کے مقابل پر پیسوں کی کوئی بھی اہمیت نہ تھی۔ تنگدستی کے ان ایام میں اس نے طب اور کیمسٹری میں تحقیق اور تراجم کا کام جاری رکھا۔ جہاں اسے اس وقت کی مروجہ طب کے طریقوں کے ساتھ شدید اختلاف تھا۔ وہاں اسے یہ بھی کامل یقین تھا کہ مخلوق کے رحیم خدا نے اپنے بندوں کو تکالیف سے بچانے کے لئے لازماً کوئی نہ کوئی حقیقی اور صحیح حل پیدا کیا ہوگا جو ہماری سمجھ میں ابھی تک نہیں آرہا۔ چنانچہ فطرت کے اس راز کی تلاش کرنے کے لئے وہ مسلسل کوشش میں لگا رہا۔

پہلی کتاب

1784ء میں اس کی پہلی کتاب شائع ہوئی جس میں اس نے پرانی خارش اور زخموں کی تکلیف سے آرام حاصل کرنے کے لئے حفظان صحت کے اصولوں کو پیش کیا اور ڈاکٹروں اور مریضوں کو ان اصولوں پر عمل کرنے کو کہا۔

1789ء میں اس کا ایک کتابچہ Chemis Instructions to Surgeons Concerning The Treatment of Venereal Diseases) یعنی ''جنسی امراض کے سلسلہ میں سرجن کے لئے ہدایات'' کے نام سے شائع ہوا۔ ان دونوں اشاعتوں کو طبی دنیا میں بہت سراہا گیا۔ اور طب کے جاننے والوں پر، ہانیمن کی قابلیت کی دھاک بیٹھ گئی۔

ہومیوپیتھی کی دریافت

پھر 1790ء کا وہ تاریخی سال آیا جس میں خدا نے صحیح علاج کا وہ راز ہانیمن کو سمجھا دیا جو سب سے زیادہ سادہ، آرام دہ اور آسان طریق علاج تھا اور فطرت کے اصولوں کے عین مطابق تھا۔ ایک دن ڈاکٹر ہانیمن لندن یونیورسٹی کے پروفیسر کلن کی ایک کتاب کا ترجمہ کررہا تھا جس میں اس نے ادویات کے خواص بیان کئے تھے۔ اس میں پروفیسر کلن کونین (Quinine) کے خواص بیان کررہا تھا۔ اس نے لکھا کہ یہ دوائی ملیریا کے بخار میں اس لئے مفید ہوتی ہے کہ وہ ایک ٹانک ہے۔ علاوہ ازیں اس نے تقریباً بیس کے قریب صفحات میں اس دوا کے خواص کو تحریر کیا۔ ہانیمن ان دلائل سے بالکل مطمئن نہ تھا جو کلن نے ملیریا بخار کو اتارنے میں کونین کے اثر کے بارے میں دیئے۔ چنانچہ اس کی جستجو کرنے والی طبیعت نے یہ فیصلہ کرلیا کہ وہ کونین کھانے کا خود تجربہ کرے۔ اس نے صبح شام کونین کھانی شروع کر دی۔ کچھ ہی عرصہ بعد اسے انہی علامات والا ملیریا بخار ہو گیا جن علامات والے ملیریا کے مریضوں کو جب کونین دی جاتی تھی تو ملیریا ٹھیک ہو جاتا تھا۔ جب اس نے کونین کھانا چھوڑی تو بخار بھی خود بخود تین چار گھنٹوں بعد ٹھیک ہو گیا۔ اس طرح جب وہ کونین کھاتا اسے بخار آجاتا اور جب چھوڑتا تو بخار بھی اتر جاتا۔ غرض اس نے دیکھا کہ وہ دوائی جو ملیریا ٹھیک کرتی ہے جب صحت مند انسان کو دی گئی تو اس کے اندر وہی علامات پیدا ہو گئیں جو ملیریا کی تھیں۔ اب ہانیمن نے اور اس کے کچھ ساتھیوں نے مل کر دوسری اور ادویات کے سلسلہ میں بھی ایسے ہی تجربات شروع کر دیئے اور پھر ویسے ہی نتائج نکلنے لگے جیسا کہ کونین کے تجربہ سے نکلے تھے یعنی جو دوا کسی مرض کو ٹھیک کرنے میں مشہور تھی اسے استعمال کرنے سے ایک صحت مند انسان اسی مرض میں مبتلا ہو جاتا تھا۔ جس کا دوسرا مطلب یہ بھی تھا کہ جو دوا کسی صحت مند آدمی میں کچھ علامات پیدا کر چکی ہو اگر ویسی ہی علامات کسی مریض کے اندر ہوں تو وہی دوا اس مریض کی علامات کو ٹھیک بھی کر دے گی اور اس طرح مریض شفایاب ہو جائے گا۔

شفا کے حیرت انگیز نتائج

شفا کے اصول سے واقف ہونے کے بعد ہانیمن نے جو لاطینی، یونانی، عربی، انگلش، فرانسیسی اور جرمن زبانوں میں مہارت رکھتا تھا، اپنی وسیع و عریض لائبریری سے مختلف قسم کے خواص الادویہ کی کتب کا مطالعہ شروع کر دیا اور مختلف ادویات کے زہریلے اثرات کو جو حادثاتی طور پر ان کو استعمال کرنے کے بعد ظاہر ہوئے تھے جمع کرلیا۔ اب اس کے پاس جو مریض آتا وہ اس کی مکمل علامات لکھ لیتا اور پھر اس مریض کی علامات سے ملتی جلتی علامات والی دوا اس کو دیتا۔ اس طرح شفا کے حیرت انگیز اور کامیاب ترین نتائج سامنے آئے۔ ہانیمن نے اپنے اس طریق علاج کو Homoeopathy کا نام دیا۔

ہومیوپیتھی کا مطلب

ہومیوپیتھی دو یونانی الفاظ کا مرکب ہے یعنی "Omeos" جس کا مطلب ہے Similar ''مشابہ یا ملتا جلتا'' اور "Pathos" جس کا مطلب ہے Suffering یا مریض کی تکالیف، یعنی مریض کی علامات سے مشابہ ملتی جلتی علامات رکھنے والی دوا سے اس مریض کا علاج کرنا۔ اسی لئے اردو میں اسے ''علاج بالمثل'' کہتے ہیں۔

حامی اور مخالفین

ہانیمن کے اس نئے طریق علاج کی کامیابی کی وجہ سے اس کی بہت شہرت ہونے لگی۔ لیکن جس قدر اس کی شہرت بڑھ رہی تھی ویسے ہی اس کے مخالفین بھی پیدا ہو رہے تھے۔ طبی اخبارات و رسائل میں ہانیمن کے خلاف مضامین شائع ہونے لگے لیکن ہانیمن کے پاس اعتراض کا جواب موجود تھا چنانچہ ہانیمن نے کسی کی پیش نہ چلنے دی۔

بنیادی کتاب

1810ء میں ہانیمن نے اپنے نئے طریقہ علاج کے اصولوں اور قواعد کی وضاحت کرنے کے لئے اپنی ایک کتاب آرگینن (Organon) شائع کی۔ یہ کتاب جرمن زبان میں تھی اب مختلف زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ ہومیوپیتھی کو سمجھنے اور سیکھنے کے سلسلہ میں یہ ایک بنیادی کتاب ہے۔

لیکچرز کا سلسلہ

1812ء میں ہانیمن نے لپزنگ یونیورسٹی میں ہومیوپیتھی کی باقاعدہ تعلیم دینے کی اجازت حاصل کی اور 26 جون 1812ء کو پہلا لیکچر دیا تعلیم دینے کا یہ سلسلہ آٹھ سال تک جاری رہا۔

میٹریا میڈیکا

جن دواؤں کی ڈاکٹر ہانیمن اور ان کے شاگردوں نے اپنے اوپر آزمائشیں کی تھیں ان کے نتائج کو ہانیمن نے کتابی شکل میں مرتب کیا اور ہومیوپیتھی کا پہلا میٹریا میڈیکا شائع کیا جس کا نام اس نے Materia Medica Pura ''میٹیریا میڈیکا پیورا'' رکھا۔

مقدمات

اب ہانیمن کی شہرت اور اس کے علم کا شُہرہ پورے یورپ میں پھیلتا جا رہا تھا۔ اس کی کامیابی اور ہومیوپیتھی کی ترقی ان لوگوں کے لئے سوزش قلب کا موجب تھی جنہیں اس طریقہ سے مالی نقصان پہنچا تھا۔ اس زمانہ میں ایک قانون تھا کہ ڈاکٹر کا کام صرف نسخہ لکھنا ہے وہ کوئی دوا نہ خود بنا سکتا ہے اور نہ کسی کو دے سکتا ہے۔ جبکہ ہانیمن خود ہی دوا بناتے اور خود ہی مریضوں کو دیتے۔ چنانچہ مخالف دوا ساز اداروں نے اس قانون کا سہارا لیتے ہوئے ہانیمن پر مقدمہ دائر کر دیا۔ 1820ء میں ایک بار تو آپ اس قانون سے مستثنیٰ ہو گئے کیونکہ آسٹریا کا پرنس فیلڈ مارشل سوڈان برگ جو ہانیمن کے علاج سے ایک لاعلاج مرض سے شفایاب ہوا تھا اس نے اپنی حکومت کے ذریعہ سیکسینی کے بادشاہ سے ہانیمن کو اس قانون سے مستثنیٰ کرنے کی اپیل کی تھی لیکن پرنس کی وفات اسی سال 15 اکتوبر کو ہو گئی اور ہانیمن پر پھر مقدمہ چلایا گیا جس کے نتیجہ میں آپ پر ہرجانے کے علاوہ خود دوا سازی کرنے پر پابندی لگ گئی۔ یہ آپ کے مقاصد کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ تھی۔ چنانچہ آپ کو لپزنگ چھوڑنا پڑا اور آپ 19۔اپریل 1821ء کو کوتھن کے ڈیوک فرڈی نینڈ کے پاس چلے گئے۔ اس نے آپ کو اپنا پرائیویٹ معالج بنا لیا۔ اب ان کی پریشانیوں کا دور ختم ہو گیا تھا یہ پہلی حکومت تھی جس کی انہیں سرپرستی حاصل ہوئی۔

جشن

10 اگست 1829ء کو ڈاکٹر ہانیمن کی طبی خدمات کے اعتراف کے لئے ان کا پچاس سالہ جشن منایا گیا جس میں یورپ اور دیگر ممالک سے 500 افراد نے شرکت کی۔ کوتھن کے ڈیوک اور ان کی اہلیہ نے بھی تقریب میں شرکت کی۔

1830ء میں ان کی وفا شعار بیوی کا انتقال ہو گیا۔ 1833ء میں یورپ میں ہیضہ کی وباء پھیلی تو ڈاکٹر ہانیمن کے ہومیوپیتھی علاج کے ذریعہ، دوسرے طریقوں کی نسبت زیادہ فوائد ہوئے جس سے ان کی شہرت میں مزید اضافہ ہوا۔

تین بنیادی زہر

کوتھن کے قیام کے دوران ہی انہوں نے اپنی تیسری مشہور زمانہ کتاب کرانک ڈیزیز (Chronic Diseases) لکھی۔ یہ کتاب ڈاکٹر ہانیمن کی 12 سالہ شب و روز کی تحقیق کا نتیجہ تھی جس میں تین بنیادی زہروں کا ذکر ہے۔ جو قوت حیات کو کمزور کئے ہوئے ہیں اور انہیں کمزوریوں کی وجہ سے انسانی جسم بیماریوں کو قبول کر لیتا ہے اور یہ تین عوارض سورا Psora، سفلس Syphilis، سائیکوسس Sycosis ہیں۔

18 جنوری 1835ء میں آپ نے دوسری شادی فرانس کی ایک مصورہ ''مُدمزیل میلانی ڈی ہر ویلی'' سے کر لی۔ میلانی کی عمر اس وقت 32 سال تھی۔

وفات

شادی کے کچھ عرصہ بعد وہ بیوی کے ساتھ پیرس سیر کرنے گئے اور وہیں قیام پذیر ہو گئے۔ آپ پیرس میں تقریباً آٹھ سال تک رہے اور 2 جولائی 1834ء کو پیرس ہی میں ان کا وصال ہو گیا۔ مرتے وقت ان کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔

''میں نے زندگی بے مقصد نہیں گزاری''

آپ کو قومی ہیروز کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

رپورٹ: اعجاز احمد نیر صاحب

بیت الاحمدیہ کبونگونگوئی (یوگنڈا) کا افتتاح

کبونگونگوئی (Kabongongoi) ضلع کپچوروا (Kapchorwa) میں واقع ایک چھوٹا سا گاؤں ہے اور یہ یوگنڈا کے دوسرے بڑے شہر امبالے سے شمال مشرق کی جانب 35 کلو میٹر دور واقع ہے۔ یہ گاؤں بڑا خوبصورت اور پہاڑوں کے دامن میں ہے اس سے چند کلومیٹر آگے سیپی فالز (Sipi Falls) ہیں جو اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگاتی ہیں۔ یوں سمجھیں کہ یہ علاقہ قدرتی حسن کی بے مثال اور منہ بولتی تصویر ہے۔

کبونگونگوئی جماعت کا قیام 1991ء میں ہوا۔ محترم علی لیومبا صاحب (Ali Lumuba) کے ذریعہ احمدیت کا پیغام اس علاقہ میں پہنچا جسے ان لوگوں نے خوشی سے قبول کر لیا۔ محترم کاموڈاما صاحب (Kamodama) پہلے احمدی ہیں جنہیں بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا (الحمدللہ) ان کے ایک بیٹے محترم عبدالعزیز صاحب چیمونگے (Chemo nges) معلمین ٹریننگ سنٹر (یوگنڈا) سے تحصیل علم کے بعد خدمت سلسلہ بجا لا رہے ہیں۔ محترم مولانا سیبی ٹینگیرو محمد صاحب (Ssebetengero) نے جماعت کی ابتدائی تربیت کی۔ بیت الاحمدیہ کے لئے جگہ ایک احمدی محترم محمد چیموٹائی صاحب (Chemutai) نے دی۔ بیت الاحمدیہ کی لمبائی 25 فٹ اور چوڑائی 18 فٹ ہے۔ اس وقت اس جماعت کی کل تعداد 98 ہے۔

14 جنوری 2007ء کا دن جماعت احمدیہ امبالے زون یوگنڈا کی تاریخ کا بڑا اہم دن تھا صبح کے وقت بیت الاحمدیہ کاٹے کوانہ (Katekwana) کا افتتاح کرنے کے بعد اب خدا کی رضا سے دوسرے علاقے میں بیت الاحمدیہ کا افتتاح ہونے والا تھا۔ ایک دن میں 2 بیوت کا افتتاح امبالے زون (یوگنڈا) کے لئے بہت بڑی سعادت ہے۔ بیت الاحمدیہ کبونگونگوئی کا افتتاح کرنے کے لئے ایک وفد امبالے سے 3 بجے دوپہر روانہ ہوا۔ اس وفد میں امیر و مشنری انچارج یوگنڈا محترم عنایت اللہ صاحب زاہد اور مربیان سلسلہ، نیشنل عاملہ کے ممبر اور زونل عاملہ کے ممبران اور محترم امیر صاحب کے والد صاحب (جو پاکستان سے تشریف لائے تھے) بھی شامل تھے۔ یہ قافلہ 4 بجکر 25 منٹ پر گاؤں میں پہنچا۔ جب یہ قافلہ بیت الذکر کے قریب پہنچا تو فضا تکبیر کے نعروں سے گونجنے لگی۔ استقبال کرنے والوں میں جماعت کے عہدے داران، حکومتی نمائندے، احمدیہ جماعت کے ممبران اور ان کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ بیت الاحمدیہ اور اردگرد کے علاقے کو روایتی طور پر کیلے کے درختوں اور پتوں سے نیز پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ استقبال کے بعد بیت الاحمدیہ کا افتتاح ہوا۔ تمام مرد و خواتین اور حکومتی نمائندوں کی موجودگی میں امیر صاحب نے تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا سے باقاعدہ اس بیت الاحمدیہ کا افتتاح فرمایا اس کے بعد امیر صاحب اور جماعت احمدیہ کے ممبران بیت کے اندر تشریف لے گئے اور نماز ظہر اور عصر ادا کیں۔ نماز کے بعد بیت الاحمدیہ کے چھوٹے سے گراسی پلاٹ میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اس کے بعد دعا ہوئی اور پھر حکومتی نمائندوں نے اپنی تقاریر میں جماعت کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں جاری رکھنے اور مزید بڑھانے کی درخواست کی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں صداقت حضرت مسیح موعود کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آج پھر ہم اپنی آنکھوں سے ''میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' کا خدائی وعدہ پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

اس کے بعد سب نے مل کر احمدیت کے بارے میں لوکل زبان میں لکھی ہوئی نظم ترنم سے پڑھی جس سے فضا ایک بار پھر نعروں سے گونج اٹھی۔ اس کے بعد تمام مرد و خواتین کو کھانا پیش کیا گیا دعا سے اس پروگرام کا اختتام ہوا اور امیر صاحب اپنے قافلے کے ساتھ امبالے روانہ ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس بیت کو اور اس میں عبادت کرنے والوں کو اپنی برکات سے نوازے۔

کرکٹ

کرکٹ کی ابتدا انگلینڈ سے ہوئی اس کے علاوہ آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، پاکستان، بھارت، جنوبی افریقہ، سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور زمبابوے میں کرکٹ عوامی سطح پر پسند کیا جانے والا کھیل ہے۔ فٹ بال بھی ایک قدیم کھیل ہے، 2500 سال قبل چین میں فٹ بال سے مشابہ کھیل تسوچو (Tsuchu) کھیلا جاتا تھا۔ فٹ بال کے جدید کھیل کی ابتدا بارہویں صدی عیسوی میں انگلستان سے ہوئی۔ فٹ بال انگلستان کا قومی کھیل ہے فٹ بال کے اس وقت دنیا کے مختلف ممالک سات طریقے مروج ہیں ان کو امریکی فٹ بال، ایسوسی ایشن فٹ بال آسٹریلوی فٹ بال، کینیڈین فٹ بال، گیلک فٹ بال (Gaelk Football)، رگبی لیگ (Rugby League) اور رگبی یونین کہتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں فٹ بال کو بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ فٹ بال کے عالمی مقابلوں میں عوام کی ریکارڈ تعداد میچ دیکھتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67957 میں Kursamah

زوجہ Jahidin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP-500000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP-5600000 (3) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP-100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kursamah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67958 میں Wasni

زوجہ Ardi قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000 (2) طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP-50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wasni۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67959 میں

Dahsyat Arianto

ولد R.Bambang Soetedjo قوم.... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی -/RP-85000000 اس وقت مجھے مبلغ /RP-5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dahsyat Arianto۔ گواہ شد نمبر 1 Yuspiar Lukas۔ گواہ شد نمبر 2 Nata Prawira

مسل نمبر 67960 میں Imat Rohimat

ولد KarsiJan قوم.... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 187 مربع میٹر مالیتی -/RP-77050000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-1540000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imat Rohimat گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Muzafar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Yendar Budiana۔ Ismail

مسل نمبر 67961 میں Sugiman

ولد Harjo.W قوم.... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 260 مربع میٹر مالیتی -/RP-25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sugiman۔ گواہ شد نمبر 1 Mustagim۔ گواہ شد نمبر 2 Maisum Ahmad

مسل نمبر 67962 میں

Limar Suci Rahayu

زوجہ Gotat N.A قوم .... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Limar Suci Rahayu۔ گواہ شد نمبر 1 Rahmat۔ گواہ شد نمبر 2 Dafni .R

مسل نمبر 67963 میں

Ascp Samsul. H

ولد Sapri قوم.... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 4400 مربع میٹر مالیتی -/RP-22000000 (2) رائس فیلڈ 800 مربع میٹر مالیتی -/RP-8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ascp Samsul.H گواہ شد نمبر 1 Sapri گواہ شد نمبر 2 Eanang Sacpudin

مسل نمبر 67964 میں Sumarna

ولد Mamed قوم.... پیشہ لیبر عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-600000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sumarna گواہ شد نمبر 1 Sopandi۔ گواہ شد نمبر 2 Sobari

مسل نمبر 67965 میں Humaedi

ولد Wiktamah قوم.... پیشہ لیبر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-300000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Humaedi۔ گواہ شد نمبر Edi Jamhari 1۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67966 میں Nurhidayat

ولد Kusna قوم.... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nurhidayat۔گواہ شد نمبر Yusuf Ahmad1۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67967 میں Marfuah

زوجہ Karti قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP-10500000 (3) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP-400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP-170000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Marfuah۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67968 میں Maenah

زوجہ Tuba قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر -/RP-90000 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Maenah۔گواہ شد نمبر Yusuf Ahamdi1۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67969 میں ATi Rahmawati

زوجہ Sujat قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ati Rahmawati۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67970 میں نزہت حق ملک

زوجہ ناصر محمود ملک قوم کشمیری پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نزہت حق ملک۔گواہ شد نمبر1 لبنیٰ ملک۔گواہ شد نمبر2 عطیہ ملک۔گواہ شد نمبر3 ناصر محمود ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 67971 میں محمد شفیق

ولد محمد رفیق (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/125000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے نصف کی شراکت دار اہلیہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شفیق۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد چوہدری ولد عبدالحق۔گواہ شد نمبر2 ظہیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 67972 میں نصیر احمد باجوہ

ولد عبدالعزیز باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 25 ایکڑ چک نمبر 103/6R بہاولنگر کا 1/5 حصہ مالیتی اندازاً -/3125000 روپے بمعہ دو کنال احاطہ رہائشی (2) زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع چک نمبر 33 جنوبی سرگودہا مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (3) کوٹھی دو کنال واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ مالیتی اندازاً -/1742250 روپے کا 1/5 حصہ (4) رقبہ 13 کنال واقع تلونڈی عنایت خان سیالکوٹ کا 1/5 حصہ مالیتی اندازاً -/950000 روپے (5) رقبہ 42 ایکڑ بدین گلارچی سندھ کا 1/5 حصہ مالیتی اندازاً -/525000 روپے (6) مکان 4 مرلہ واقع خان کالونی شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (7) پلاٹ 11 مرلہ واقع لاہور مالیتی اندازاً -/1350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد عبیدالرحمن ارشد۔گواہ شد نمبر2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 67973 میں ملک ابرارالحق

ولد ملک اکرام الحق قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ برقبہ 570 مربع میٹر میں واقع فلیٹ 85 مربع میٹر میری ذاتی ملکیت ہے۔دوسرا فلیٹ برقبہ 65 مربع میٹر کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لئے گئے ہیں۔ادائیگی جاری ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ 150 یورو ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک ابرارالحق۔گواہ شد نمبر1 عمران ذکاء ولد ذکاء اللہ خاں۔گواہ شد نمبر2 عظیم احمد ولد نسیم محمد

مسل نمبر 67974 میں اشفاق احمد تنویر

ولد نور احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ دارالفضل غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشفاق احمد۔گواہ شد نمبر1 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر۔گواہ شد نمبر2 ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 67975 میں احمد حسنی جنجوعہ

ولد محمد صدیق قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ واقع جرمنی مالیتی -/100000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد حسنی جنجوعہ۔گواہ شد

نمبر1 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان۔گواہ شدنمبر2 شیخ محمد عمران ولد شیخ محمد اکرام اطہر

مسل نمبر 67976 میں انیقہ احمد جنجوعہ

زوجہ احمد حسنی جنجوعہ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2800 یورو (2) حق مہر -/120000 یورو جس میں سے نصف ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیقہ احمد جنجوعہ۔گواہ شد نمبر1 احمد حسنی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد ایوب خان ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 67977 میں شہناز کوثر

زوجہ عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ شہناز کوثر ۔گواہ شد نمبر1 طاہر جاوید گواہ شدنمبر2 ظل مریم۔گواہ شدنمبر3 ظل جاوید

مسل نمبر 67978 میں غلام ربانی

ولد چوہدری احمد دین قوم ....پیشہ کاروبار عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پرائیویٹ رہائش مالیتی -/400000 پونڈ بینک قرض -/150000 پونڈ (2) مشترکہ انوسٹمینٹ پراپرٹی مالیتی -/200000 پونڈ بینک قرض -/50000 پونڈ (3) مشترکہ انوسٹمینٹ پراپرٹی مالیتی -/200000 پونڈ بینک قرض -/50000 پونڈ (4) مشترکہ انوسٹمینٹ پراپرٹی مالیتی -/200000 پونڈ بینک قرض -/50000 پونڈ (5) مشترکہ انوسٹمینٹ پراپرٹی مالیتی -/50000 پونڈ (6) مشترکہ انوسٹمینٹ پراپرٹی مالیتی -/5000 پونڈ (7) زمین 1 کنال واقع ربوہ مالیتی -/5000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پونڈ ماہوار بصورت Drawings مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18500 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام ربانی
گواہ شدنمبر1 محمود اللہ میر ولد ضیاء اللہ میر (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 67979 میں

Zahid Ahmad Napaul

ولد Muhmood.A.Napaul قوم ....پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/225000 پونڈ کا 1/2 حصہ زمین واقع ماریشس مالیتی -/20000 پونڈ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ .....ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zahid Ahmad Napaul۔گواہ شد نمبر1 چوہدری اعجاز احمد ولد چوہدری عطاء الرحمٰن ۔گواہ شدنمبر2 ساجد محمود ولد میاں حمیدالدین

مسل نمبر 67980 میں

Mobela Jubeen

زوجہ متین احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/150000 پونڈ کا 1/2 حصہ بقیہ نصف شوہر کا ہے (2) جیولری مالیتی -/12000 پونڈ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/638 پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Mobela Jubeen۔گواہ شدنمبر1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خاں ۔گواہ شدنمبر 2 Tahir Selbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 67981 میں امتہ الشکور حیات

زوجہ خالد محمود حیات قوم ....پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/2528000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 474.15 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشکور حیات ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد بشیرالدین گواہ شدنمبر2 W.A.Nasir s/o N.A. Nasir

مسل نمبر 67982 میں شیخ لطیف الرحمٰن

ولد شیخ رفیق الرحمٰن قوم ....پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ واقع U.K مالیتی -/180000 پونڈ جس پر بینک قرض -/50000 پونڈ ہے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/250 پونڈ ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ لطیف الرحمٰن ۔گواہ شدنمبر1 رانا مشہود احمد ولد چوہدری عبدالحق ۔گواہ شدنمبر2 عبداللطیف خان

مسل نمبر 67983 میں شبانہ سمیع

زوجہ عبدالسمیع قوم .....پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ شبانہ سمیع ۔گواہ شد نمبر1 I.A. Ayaz ولد Abdul Aziz۔گواہ شدنمبر 2 خالد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 67984 میں

Ali Mubarak Khan

ولد Late Farooq.A.Khan قوم....پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/150000 پونڈ جس پر بینک قرض -/118000 پونڈ (2) 3 عدد فلیٹس مالیتی -/390000 پونڈ جن پر بینک قرض -/283000 پونڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد۔ Ali Mubarak Khan۔گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد عارف ورک

مسل نمبر 67985 میں Musa Avagah

ولد Kwesi Avagah قوم.... پیشہ میشن عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3 عدد واقع غانا۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Musa Avagah۔گواہ شد نمبر 1 Suleiman Bentum Mubashir۔گواہ شدنمبر 2 Osofo

مسل نمبر 67986 میں

Saeed B.M.Oppong

ولد Kwame Oppong قوم.... پیشہ مشنری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Saed B.M. Oppong۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔گواہ شدنمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 67987 میں Iddris Musah

ولد Immam Iddrisu Musa قوم.... پیشہ ٹیچنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/697000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Iddris Musah۔گواہ شدنمبر 1 Unas Owusu۔گواہ شدنمبر 2 Yaqub Bin Salih

مسل نمبر 67988 میں

Maraiana Yusuf

زوجہ Maulvi Yusuf Bin Salaih قوم ... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Maraiana Yusuf۔گواہ شد نمبر 1 Abubakur Ishaque۔گواہ شدنمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67989 میں

Amata Abdul Malik Abbew

زوجہ Abdul Malik Abbew قوم.... پیشہ پروپرائیٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پروپرائیٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Amata Abdul Mlaik Abbew گواہ شد نمبر 1 Unas Osusu۔گواہ شدنمبر 2 Ibrahim Isshaque

مسل نمبر 67990 میں

Issah Saeed Acham Pong

ولد Saeed Acham Pong قوم.... پیشہ فارمر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 100 Ticktees مالیتی -/8000000 غانین کرنسی (2) زمین 1/1 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Issah Saeed Acham Pong۔گواہ شدنمبر 1 Unas Owusu۔گواہ شدنمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67991 میں Fati Otabil

بنت I.H.Otabil قوم.... پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/791771 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Fati Otabil۔گواہ شدنمبر 1 Unas Owusu۔گواہ شدنمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67992 میں

Muhammed Nezomdeen

ولد Umar Muhammed قوم.... پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1458000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mohammed Nezomdeen۔گواہ شد نمبر 1 Unas Owusu۔گواہ شدنمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67993 میں

Abdul Karim Yaboah

ولد Adam Tahkorah قوم.... پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form 4/ایکڑ مالیتی 50 ملین غانین کرنسی (2) 10/ایکڑ زمین مالیتی 30 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Karim Yaboah۔گواہ شدنمبر 1 Unas Owusu۔گواہ شدنمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67994 میں

Halima Ahmad

زوجہ Ahmad Suleman قوم.... پیشہ ٹریڈنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Halima Ahmad گواہ شدنمبر 1 Unas Owusu۔گواہ شدنمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67995 میں

Habiba Muhammas Osei

زوجہ Muhammad Osei قوم.... پیشہ Ward Ass عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/830000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Habiba Muhammad Osei گواہ شد نمبر1 Yusuf Bin Saleh ۔گواہ شد نمبر2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 67996 میں Hamzat

ولد Omotosho قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Hamzat گواہ شد نمبر1 Abdul Rasheed ۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67997 میں Muslihudeen

ولد Abdur Razaq قوم Yoruba پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muslihudeen گواہ شد نمبر1 AbdulRasheed گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67998 میں
Rizqat Aderonke

بنت Idowu قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rizqat Aderonke گواہ شد نمبر1 Abdul Rasheed ۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67999 میں Musiliu

ولد Olowonmi قوم Yoruba پیشہ Brich Layer عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/2000000 نائیجیرین کرنسی (2) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/500000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Musiliu ۔گواہ شد نمبر1 AbdurRasheed ۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 68000 میں Barakat

زوجہ Skakiru Bakare قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 34 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Barakat ۔گواہ شد نمبر1 Abdur Rasheed گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مشہور سائنسدان

آئن سٹائن

آئن سٹائن 14 مارچ 1879ء کو جرمنی کے ایک قصبے اولم (OLM) میں پیدا ہوئے تھے۔ان کے والد ایک کیمیکل انجینئر تھے،جن کے کاروبار کی وجہ سے آئن سٹائن کا بچپن مختلف شہروں میں بسر ہوا اور اس کا اثر ان کی تعلیم پر بھی پڑا۔اپنے ابتدائی دنوں میں وہ تعلیم کے میدان میں بہت آگے تھے۔

17 برس کی عمر میں انہوں نے سوئٹزر لینڈ کے شہر زیورخ میں سکونت اختیار کی۔جہاں سے انہوں نے 1901ء میں اپنی تعلیم مکمل کی اور اگلے برس سوئس پیٹنٹ آفس میں پیٹنٹ ایگزامینر کے عہدے پر ملازم ہوگئے۔اسی دوران انہوں نے طبیعات کے شعبے، شماریاتی میکانیات کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا اور 11 اپریل 1905ء کو اپنا وہ مشہور نظریہ شائع کیا،جس نے سائنس اور طبیعات کے کئی راسخ اور پرانے نظریات کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا اور آئن سٹائن کا شمار دنیا کے بڑے سائنسدانوں میں ہونے لگا۔یہ نظریہ طبیعات کی تاریخ میں ''نظریہ اضافیت'' یا Theory of Relativity کے نام سے مشہور ہے۔

1909ء میں آئن سٹائن کو زیورخ یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر کیا گیا۔پھر کچھ عرصہ وہ پراگ یونیورسٹی میں بھی پروفیسر رہے۔1913ء میں آئن سٹائن برلن چلے گئے،جہاں رہ رائل اکیڈمی آف سائنسز کے رکن کی حیثیت سے اگلے بیس برس تک قیام پذیر رہے۔

1915ء میں انہوں نے اپنے نظریہ اضافیت کا دوسرا حصہ شائع کیا۔1921ء میں انہیں طبیعات میں عظیم الشان خدمات انجام دینے کی بنا پر نوبل انعام سے نوازا گیا۔اسی دوران انہوں نے یورپ اور امریکہ کے متعدد ممالک کے دورے کئے۔جہاں ان کی زبردست پذیرائی کی گئی اور انہیں لاتعداد اعزازات سے نوازا گیا۔

1933ء میں وہ ایک مطالعاتی دورے پر امریکہ میں تھے کہ جرمنی میں نازی حکومت برسر اقتدار آگئی۔جس نے یہودی ہونے کے جرم میں آئن سٹائن کی جائیداد بھی ضبط کرلی اور انہیں ملک بدر بھی کردیا۔امریکہ میں انہیں ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور انہیں پرنسٹن یونیورسٹی میں ملازمت پیش کی گئی،جسے آئن سٹائن نے قبول کرلیا اور یوں انہوں نے اپنی عمر کا بقیہ حصہ امریکہ ہی میں گزارا۔

امریکہ میں آئن سٹائن کے نظریات کو بنیاد بنا کر ایٹمی تحقیقات کا آغاز کیا گیا جو بالآخر ایٹم کی ایجاد پر منتج ہوا۔آئن سٹائن اس صورتحال سے بہت بددل ہوئے۔کیونکہ وہ ایٹمی صلاحیتوں کو انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کے خواہاں تھے۔1952ء میں ان کا نام اسرائیل کی صدارت کے لئے نامزد کیا گیا،مگر انہوں نے اس پیشکش کو بڑی بے نیازی سے ٹھکرا دیا۔

18 اپریل 1955ء کو اس عظیم سائنسدان کا انتقال ہوگیا مگر انسانیت اس کے نظریات سے ہمیشہ فیضیاب ہوتی رہے گی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اچھے کام بعض دفعہ اضافی لحاظ سے برے بن جاتے ہیں۔اسی طرح برے کام بعض دفعہ اضافی لحاظ سے اچھے بن جاتے ہیں اور یہ وہ نظریہ ہے جسے آئن سٹائن نے نہیں بلکہ سب سے پہلے قرآن کریم نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔قرآن کریم اس بات پر بار بار زور دیتا ہے کہ عمل وہی اچھا ہے جو صالح ہو اور جس میں تمام حالات کو مدنظر رکھ لیا گیا ہو۔پس نظریہ اضافت عملوا الصالحات میں بتا دیا گیا ہے۔لوگ کہتے ہیں کہ نیک عمل کرو۔وہ کسی کا نام گڈ ایکشن رکھتے ہیں تو کسی کا نام بیڈ ایکشن۔لیکن وہ اس حقیقت کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ ایکشن اپنی ذات میں نہ کوئی اچھا ہے نہ برا ہے۔اگر کوئی ایکشن اچھا ہے تو نسبتی لحاظ سے اور اگر برا ہے تو نسبتی لحاظ سے۔قتل کتنی بری چیز ہے لیکن لڑائی میں یہ کتنی اچھی چیز بن جاتا ہے۔پس کوئی ایکشن اپنی ذات میں اچھا نہیں اور کوئی ایکشن اپنی ذات میں برا نہیں۔صرف نسبت کے لحاظ سے ایک ایکشن اچھا بن جاتا ہے اور نسبت کے لحاظ سے ہی دوسرا ایکشن برا بن جاتا ہے اور یہی معنے عملوا الصالحت کے ہیں۔یعنی مومنوں کو وہ اعمال بجالانے چاہئیں جو اضافی طور پر اعلیٰ قرار دیئے جا سکیں (مگر یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ قرآن کریم اس اضافی نیکی کو بیان نہیں کرتا بلکہ انسان پر چھوڑ دیتا ہے۔تمام اضافی ضروری تفصیلات وہ خود بھی بیان کرتا ہے اور انتخاب کے اصول اس نے خود بیان کئے ہیں یا رسول کریم ﷺ کی زبان سے بیان کروائے گئے ہیں۔)

(تفسیر کبیر جلد 9 ص 566)

☆......☆......☆

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

عالمی برادری اپنی ناکامی تسلیم کرے

ترجمان وزارت خارجہ پاکستان نے کہا ہے کہ عالمی برادری دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلا جواز تنقید کر کے اپنی ناکامی کا رخ پاکستان کی طرف نہ موڑے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ناکامی تسلیم کرے۔ ہمارا کردار پوری دنیا کے سامنے ہے، عالمی اتحاد کو اس پر اعتبار کرنا چاہئے۔ امریکہ سمیت کسی بھی ملک کے ساتھ پاکستان کی سرزمین پر مشترکہ آپریشن کا معاہدہ نہیں ہے۔ راہول گاندھی نے سیاسی سٹنٹ چھوڑا ہے۔ ایسے بیانات دونوں ممالک کیلئے خطرناک ہوسکتے ہیں۔ پاکستان 71ء کے مقابلہ میں انتہائی مضبوط ہے۔

فوجی ہیلی کاپٹر نے جامعہ حفصہ پر گیس پھینک دی

جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے اوپر حساس ادارے کے ہیلی کاپٹر نے انتہائی نیچی پرواز کی، ویڈیو فلم بنائی گئی اور زہریلی گیس کا استعمال کیا گیا جس سے متعدد طلبہ وطالبات متاثر ہوئے۔ طلبہ نے سڑکوں پر نکل کر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا، لال مسجد کو جانے والے تمام راستے بند کر دیئے گئے۔ چودھری شجاعت نے کہا کہ معاملات درست سمت میں جا رہے ہیں تاہم کچھ خفیہ ہاتھ رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں جس کے متعلق تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے جامعہ حفصہ کی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے نگرانی کی مذمت کی ہے۔

صدر پرویز کے ارادوں پر شک نہیں امریکی

بحریہ کے سربراہ ایڈمرل مائیکل نے کہا ہے کہ امریکہ کو صدر پرویز مشرف کے ارادوں پر کوئی شک نہیں اور وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مضبوط پارٹنر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ فی الحال ایران پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور ہم چاہتے ہیں کہ مذاکرات کے ذریعے ایران کے ساتھ معاملات کو طے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کو ابھی مزید ایک دہائی تک جاری رکھنا ہے اور اس میں پاکستان ہمارا دیرتک رہنے والا ساتھی ہے۔

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھ گئیں

یورپ اور شمالی امریکہ میں تیل کی قیمتوں میں فرق اور تیل کی سپلائی کی صورتحال میں بعض مسائل کی وجہ سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں 8 سینٹ فی بیرل بڑھ گئی ہیں۔

چینی، گھی اور کوکنگ آئل مہنگا ہوگیا

شوگر ملوں نے سپلائی میں کمی کر کے چینی کی قیمت 100 روپے فی بوری بڑھا دی ہے جبکہ گھی اور کوکنگ آئل کی قیمت مزید 10 روپے فی کنستر بڑھ گئی ہے۔ چینی کی تھوک قیمت 2820 سے بڑھ کر 2920 روپے ہوگئی ہے۔ جبکہ پہلے درجے کا گھی کا کنستر 1320 روپے سے بڑھ کر 1330 روپے کا ہوگیا ہے۔

فالج زدہ مریضوں کی مشینوں کے ذریعے فزیوتھراپی کا کامیاب علاج

بے جان اور فالج سے متاثرہ اعضاء کو فعال بنانے کیلئے کرنٹ کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ یہ کرنٹ مریض کو بالکل بھی محسوس نہیں ہوتا ہے اور اس سے اسے نقصان نہیں ہوتا۔ ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ اس طریقہ علاج کی کامیابی کیلئے کسی مستند ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

21 سال میں عجائب گھروں سے 324 قیمتی تاریخی نوادرات چوری ہوئے

قومی اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے ثقافت کے اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ گزشتہ 21 سال کے دوران ملک کے مختلف عجائب گھروں سے 324 قیمتی تاریخی نوادرات چوری کر لئے گئے اور پولیس ان میں سے صرف گیارہ نوادرات واپس لانے میں کامیاب ہوئی۔ کئی تاریخی نوادرات بیرون ملک سمگل کئے گئے ان میں سے امریکہ نے 38 واپس کر دیئے ہیں جبکہ فرانس سے 17 قدیم اشیاء کی واپسی کیلئے بات چیت ہو رہی ہے۔ مجلس قائمہ نے قیمتی نوادرات کی چوری کو روکنے کیلئے موجودہ قانون میں ترامیم کی ہدایات کی ہیں۔ (روزنامہ دن 22 مارچ 2007ء)

خلائی سفر کے دوران بے وزنی کا مشاہدہ

برطانوی سائنسدان اسٹیفن ہاکنگ اگلے ماہ ایک خصوصی طیارے سے زمین کی کشش ثقل سے باہر کا سفر کرینگے۔ پروفیسر ہاکنگ نے بتایا کہ انہوں نے پوری زندگی زمین کی کشش ثقل کا مطالعہ کیا اور اس سفر کے دوران بے وزنی کے مشاہدہ کے منتظر ہیں۔ ان کے اس سفر کا خرچ امریکی کمپنی ''زیروگریوٹی'' ادا کرے گی۔ ہاکنگ اپریل میں فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سنٹر سے خصوصی طور پر تبدیل شدہ بوئنگ 727 طیارے سے یہ سفر کرینگے۔ پروفیسر ہاکنگ نے کہا کہ انسانیت کو اپنی بقاء کیلئے نظام شمسی پر کنٹرول حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

اخروٹ کا استعمال امراض قلب کے خلاف ڈھال

ہم میں سے اکثر کھانوں میں عام حیوانی چکنائیوں کو ہضم کرنے سے قاصر ہوتے ہیں جسم میں چکنائی کے حصول کیلئے ایک مٹھی برابر اخروٹ کھائیں تو اس سے آپ کی چکنائی کی ضرورت بھی پوری ہو جاتی ہے اور آپ کا دل بھی متوقع خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔ اخروٹ میں الفائنولینک نامی ایسڈ پایا جاتا ہے جو ہمارے جسم کیلئے مفید فیٹی ایسڈ ہے اس لئے مغزیات استعمال کیجئے اور فٹ رہئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18/اپریل

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

انڈے کا استعمال نوعمر بچوں میں الرجی کا باعث

بچوں کی ابتدائی ٹھوس غذا میں کدو، گاجر یا آلو اور پھل جیسے کیلا، سیب، ناشپاتی اور خوبانی بہترین ہیں ان کے بعد نرم گوشت کا اضافہ ہوسکتا ہے جس میں فولاد خوب ہوتا ہے۔ انڈا بھی قابل جذب فولاد کا اچھا ذریعہ ہے تاہم اس سے بعض بچوں میں الرجی کی علامات ظاہر ہوجاتی ہیں اس لئے انڈا 9 یا 10 ماہ کی عمر میں ہی شروع کیا جانا چاہئے۔

نماز جنازہ

مکرم محمد احمد صاحب محلّہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری مظہر الحق صاحب ظفر بک ڈپو اردو بازار سرگودھا و ربوہ مورخہ 16۔ اپریل 2007ء کو دل کا دورہ پڑنے سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی عمر تقریباً 74 برس تھی۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 19۔ اپریل 2007ء بوقت 10:00 بجے صبح احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے نماز جنازہ میں شرکت اور بھرپور دعاؤں کی درخواست ہے۔

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

C.P.L 29-FD